از عدالتِ عظمیٰ

ایل راجائیہ

بنام

انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن اینڈ اسٹیمپس، حیدرآباد و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 05 فروری 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

اے۔ پی۔ ریاست اور ماتحت خدمات کے قواعد- قاعدہ34(ii) (b)-ترقی-سینیارٹی بمعہ اہلیت- اضافاتی روک کا جرمانہ-سزا کے عرصے کے دوران، متعلقہ اہلکار کو ترقی کے لیے زیر غور لانے کا حق نہیں ہے کیونکہ وہ سزا کے تحت معذوری کی حالت میں تھا- تاہم سزا کی مدت کے بعد، وہ ترقی کے لیے غور کیے جانے کا حقدار ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار فیصلہ: دیوانی اپیل نمبر 3349، سال 1996۔

آندھرا پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، حیدرآباد کے او اے نمبر 7580، سال 1992 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے اے ڈی این راؤ۔

جواب دہندگان کے لیے کے رام کمار۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیل کنندہ کو 1978 میں اے پی کے ورنگل ضلع میں رجسٹریشن اینڈ اسٹیمپ ڈیپارٹمنٹ میں جونیئر اسسٹنٹ کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ جواب دہندہ نمبر 4 اور 5 جونیئر اسسٹنٹ کے طور پر ان سے جونیئر تھے۔ اپیل کنندہ کو 23 اکتوبر 1989 کو عارضی طور پر سینئر اسسٹنٹ کے طور پر ترقی دی گئی۔ لیکن جب ان کے سینئروں کو واپس کر دیا گیا تو انہوں نے انہیں جگہ دے دی تھی۔ G.O.M.S. نمبر 378 میں 30 مارچ 1991 کو سینئر اسسٹنٹ کی دو آسامیاں تشکیل دی گئیں اور جواب دہندگان نمبر 4 اور 5 کو ان عہدوں پر مقرر کیا گیا لیکن اپیل کنندہ پر غور نہیں کیا گیا اور اس طرح تقرری سے انکار کر دیا گیا۔ نتیجتاً، اس نے ٹریبونل میں درخواست دائر کی۔ ٹرابنل نے 5 اگست 1994 کو جاری کردہ اپنے حکم میں، جو او اے نمبر 7580/92 میں آیا، یہ قرار دیا کہ اپیل کنندہ کو اُس تاریخ سے ترقی کا حق نہیں تھا جس تاریخ پر اس کے فوری جونیئرز کو ترقی دی گئی تھی، تاہم اس نے جواب دہندگان کو یہ ہدایت دی کہ وہ اپیل کنندہ کے کیس کو قواعد اور اہلیت کے مطابق سینئر اسسٹنٹ کے عہدے کے لیے ترقی کے لیے دوبارہ زیر غور لائیں۔ مذکورہ احکامات پر سوال اٹھاتے ہوئے خصوصی کی طرف سے یہ اپیل دائر کی گئی ہے۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل شری اے ڈی این راؤ نے دلیل دی کہ انکریمنٹ کو روکنا ترقی کے لیے جرمانہ نہیں ہے۔ اے پی اسٹیٹ اینڈ سب آرڈینیٹ سروس رولز کے قاعدہ 34(b) (ii) کے تحت، اگر ترقی کو جرمانے کے طور پر روک دیا جاتا ہے، تو اپیل کنندہ صرف ترقی کے لیے نااہل ہو جاتا ہے۔ انکریمنٹ کو روکنا پروموشن کے ذریعے جرمانہ نہیں ہے۔ اے پی درجہ بندی، کنٹرول اور اپیل کے قواعد کے تحت مختلف قسم کے جرمانے مقرر کیے گئے ہیں۔ ترقی کے ذریعے سزا عائد کی جانے والی سزاؤں میں سے ایک ہے۔ لہذا، جواب دہندگان اپیل کنندہ کو ترقی دینے سے انکار نہیں کر سکتے۔ اگرچہ پہلی نظر میں، دلیل قابل فہم ہے، لیکن اسے قبول کرنا مشکل ہے۔ قاعدہ 34(b) (ii) خود واضح طور پر اشارہ کرتا ہے کہ ترقی سینیارٹی بمعہ اہلیت کی بنیاد پر کی جائے گی۔ قاعدہ اس طرح پڑھتا ہے:

" خصوصی ایڈہاک قواعد میں موجود کسی بھی بات کے باوجود، غیر انتخابی زمرے یا گریڈ میں ترقی، اور غیر انتخابی زمرے یا گریڈ میں ترقی، قاعدہ 16 کے تحت، سینیارٹی بمعہ اہلیت کے اصول کے مطابق کی جائے گی، سوائے اس صورت کے کہ کسی رکن کی ترقی سزا کے طور پر روک دی گئی ہو"۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

اس کا پڑھنا واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ خصوصی ایڈہاک قواعد میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود غیر انتخابی زمرے یا گریڈ میں تمام ترقیاں، قاعدہ 16 کی توضیعات کے تابع، سینیارٹی بمعہ اہلیت کے مطابق کی جاسکتی ہیں جب تک کہ کسی ممبر کی ترقی کو جرمانے کے طور پر نہیں روکا گیا ہو۔ اگرچہ انکریمنٹ کے رکنے کی وجہ سے، وہ ترقی کے لیے غور کرنے کے لیے نااہل نہیں ہے، بصورت دیگر وہ قواعد، یعنی سینیارٹی بمعہ اہلیت کے مطابق غور کیے جانے کا حقدار ہے۔ تاہم، جب سینیارٹی بمعہ اہلیت معیار ہے، تو 1.3.1988 پر ایک سال کے لیے جرمانے کا نفاذ اور دوسری جانچ میں، 1.3.1989 سے پانچ سال کے لیے انکریمنٹ کو روکنا، یعنی، 28.2.1994 تک، اس پر غور کرنے سے انکار کر دیا گیا؛ اس لیے اس نے ترقی کے لیے غور کرنے کے لیے اہلیت حاصل نہیں کی تھی کیونکہ وہ معذوری کی سزا سے گزر رہا تھا۔ نتیجتاً، جب سینئر اسسٹنٹ کے عہدے پر ترقی خصوصی قواعد کے تحت قابلیت اور صلاحیت کی بنیاد پر ہوتی ہے، تو اہلیت اس مقصد کے لیے غور و فکر میں سے ایک ہے۔ چونکہ وہ متعلقہ مدت کے دوران سزا سے گزر رہا تھا، اس لیے وہ ترقی کے لیے غور کرنے کا اہل نہیں ہے۔ لہذا، اس کے جونیئرز نے سینئر اسسٹنٹ کے طور پر اپیل کنندہ پر مارچ کیا ہے۔ اس طرح اسے کوئی شکایت نہیں ہو سکتی۔ تاہم، وہ یکم مارچ 1994 کے بعد قواعد کے مطابق ترقی کے لیے زیر غور آنے کا حقدار ہے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document